سوال

(158) مستورات کی امامت جائزہے یا نہیں۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مستورات کی امامت جائزہے یاناجائز،اگرجائزہے تودرمیان میں کھڑی ہویاآگے؟جمعہ،عیدین اورتراویح پڑھنے کی صورت میں مستورات کی جگہ امام کے دائیں طرف ہویابائیں اوراگر بائیں طرف نہ ہوسکے تودائیں طرف مستورات کی جگہ بنائی جاسکتی ہے یا نہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیلکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ابوداؤدشریف میں حدیث ہے کہ عورت عورتوں کی امامت کراسکتی ہے،لیکن درمیان کھڑی ہو۔مشکوۃ شریف وغیرہ میں ہے۔کہ اَخِّرُوھُنَّ حَیث اَخّرَھُنَّ یعنی عورتوں کوپیچھے رکھو جہاں ان کواللہ تعالیٰ نے پیچھے رکھاہے۔اورلیکن مجبوری ہوتودائیں بائیں بھی کھڑی ہوسکتی ہیں۔چنانچہ منتخب کنزالعمال میں ذکرہے کہ حضرت عمربن خطابؓ سے ایک شخص نے سوال کیاکہ میراخیمہ چھوٹاہے،اگرعورت کوپیچھے کھڑی کروں تووہ خیمہ کے باہرہوجائےگی(سردی گرمی کی تکلیف ہوتی ہے)حضرت عمرؓنے کہادرمیان میں پردہ کرکے ایک طرف کھڑی کرلیاکرو۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد3 ص73